This question paper contains 3 printed pages.

Your Roll No. ....

Sl. No. of Ques. Paper	: 8185
Unique Paper Code	: 52141312
Name of Paper	: Study of Medieval Prose & Poetry
Name of Course	: B.Com. (P.) Urdu B
Semester	: III
Duration :	: 3 hours
Maximum Marks	: 75

GC

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

۱۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی وضاحت کیجیے۔ سیاق وسباق کا حوالہ بھی دیجیے۔ 15

(الف)

میر مہدی تم میرے عادات کو بھول گئے۔ ماہ مبارک رمضان میں کبھی مسجد جامع کی تراویح ناغہ ہوئی ہے؟ میں اس مہینے میں رام پور کیوں رہتا۔ نواب صاحب مانع رہے اور بہت منع کرتے رہے۔ برسات کے آموں کا لالچ دیتے رہے۔ مگر بھائی میں ایسے انداز سے چلا کہ چاند رات کے دن یہاں آپہنچا۔ یک شنبہ کو غرہ ماہِ مقدس ہوا۔ اُسی دن سے ہر صبح کو حامد علی خاں کی مسجد میں جاکر جناب مولوی جعفر علی صاحب سے قرآن سنتا ہوں۔ شب کو مسجد جامع جاکر نماز تراویح پڑھتا ہوں کبھی جو جی آتی ہے تو وقت صوم مہتاب باغ میں جاکر روزہ کھولتا ہوں اور سرد پانی پیتا ہوں۔ واہ واہ کیا اچھی طرح عمر بسر ہوتی ہے۔ اب اصل حقیقت سنو، لڑکوں کو ساتھ لے گیا تھا۔ وہاں انھوں نے میرا ناک میں دم کر دیا۔ تنہا بھیج دینے میں وہم آیا کہ خدا جانے کہ اگر کوئی امر حادث ہو تو بدنامی عمر بھر رہے اس سبب سے جلد آیا، ورنہ گرمی برسات وہاں کاٹتا۔

(ب)

یہاں تک کہ آخر کو معلوم ہوا کہ کھانے کی میز پر ہیں۔ یہ سن کر جی ہی تو بیٹھ گیا کہ اب کیا خاک ملاقات ہوگی۔ ارادہ ہوا کہ گھر کی راہ لیں۔ پھر خیال آیا کہ کون وقتوں سے انتظار کر رہے ہیں۔ آنا ہی پڑے گا۔ دوسرے دن کا کیا بھروسہ، اتنی محنت کیوں ضائع کی۔ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ اور صبر کرو۔ بڑی دیر بعد چپراسی حکم لے کر نکلا کہ سررشتہ دار کو رپورٹ خوانی کے لیے بلایا ہے۔ اب رہی سہی امید اور بھی گئی گزری ہوئی۔ تب تو اپنا سا منہ لے کر چپراسی سے یہ کہتے ہوئے اٹھے کہ خیر میں تو اب جاتا

ہوں۔ صاحب سے میری اطلاع کی خبر کر دینا۔ تب خدا جانے چپراسی کے دل میں کیا آئی کہ کہنے لگا۔ دوبار آپ کی اطلاع کر چکا ہوں۔ کچھ بولے نہیں اب پھر کہے دیتا ہوں۔ خفا ہوں گے تو آپ میری آدھ سیر آٹے کی فکر رکھنا۔ غرض بلائے گئے۔ صاحب کو دیکھا تو پیپ منہ میں لیے ٹہل رہے ہیں۔ بس معلوم ہو گیا کہ مطمئن ملاقات نہیں ہو سکتی۔

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی بتائیے۔ 15

(الف)

شب آنکھوں سے دریا سا بہتا رہا　　انہی نے کنارے لگایا ہمیں

لگے سر سے جوں شمع پا تک کٹے　　سب اس داغ نے آہ کھایا ہمیں

جلیں پیش و پس جیسے شمع و پتنگ　　جلاوہ بھی جس نے جلایا ہمیں

ازل میں ملا کیا نہ عالم کے تئیں　　قضا نے یہی دل دلایا ہمیں

رہا تو تو اکثر الم ناک میرؔ
ترا طور کچھ خوش نہ آیا ہمیں

(ب)

دیدۂ حیراں نے تماشا کیا　　دیر تلک وہ مجھے دیکھا کیا

آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے　　آنکھ کے لگ جانے کا چرچا کیا

ان سے پری وش کو نہ دیکھے کوئی　　مجکو مری شرم نے رسوا کیا

جور کا شکوہ نہ کروں ظلم ہے　　راز مرا صبر نے افشا کیا

دشمنِ مومنؔ ہی رہے بت سدا
مجھ سے مرے نام نے یہ کیا کیا

۳۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح کیجیے۔ نظم اور شاعر کا نام بھی بتائیے۔ 15

(الف)

شتابی مجھے سا قیا دے شراب　　کہ یہ حال سن کر ہوا دل کباب

یہاں کا تو قصہ میں چھوڑا یہاں　　ذرا اب سنو غم زدوں کا بیاں

کھلی آنکھ جو ایک کی واں کہیں تو دیکھا کہ وہ شاہزادہ نہیں
نہ ہے ہو پلنگ اور نہ وہ ماہ رو نہ وہ گل ہے اس جا نہ وہ اس کی بو
کوئی دیکھ یہ حال رونے لگی کوئی غم سے جی اپنا کھونے لگی

(ب)

زانو پہ سر ہے آپ کے یا شاہ بحروبر محبوب کبریا ہیں ادھر، شیر حق ادھر
یہ کون بی بی ہیں مرے پہلو میں نوحہ گر شہ نے کہا کہ روتی ہیں اماں برہنہ سر
تو حشر تک امامِ دو عالم کے ساتھ ہے
ماتم ترا حسین کے ماتم کے ساتھ ہے
یہ سنتے سنتے غیر ہوا اس جری کا حال زانوئے شاہِ دیں پہ کیا حر نے انتقال
خیمے کے در پہ لاش کو لایا علی کا لال سب بیبوں نے کھول دیے اپنے سر کے بال
زینب یہ روئی شہ کے فدائی کے واسطے
جیسے بہن تڑپتی ہے بھائی کے واسطے

۴۔ 'غالب نے مراسلے کو مکالمہ بنا دیا ہے'۔ اس قول کی روشنی میں غالب کے خطوط کی خصوصیات لکھیے۔ 10

یا

سرسید احمد خاں کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

۵۔ میر تقی میر کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔ 10

یا

شیخ ابراہیم ذوق کی شاعری پر ایک مضمون لکھیے۔

۶۔ میر انیس کی مرثیہ گوئی کی خصوصیات لکھیے۔ 10

یا

مثنوی سحرالبیان کے حصے 'داستان تیاری میں باغ کی' کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

....

100